

271273 - شہد کی مکھیوں کے لاروے کھانے کا حکم

سوال

کیا شہد کی مکھیوں کے لاروے کھانا جائز ہے؟

جواب کا خلاصہ

شہد کی مکھی کے لاروے کھانا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ شہد کی مکھی، اور کیڑے مکوڑے کھانے کے مترادف ہے، اور ان کے بارے میں بنیادی حکم یہی ہے کہ انہیں کھانا جائز نہیں ہے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

لاروا: حشرات کی نشو و نما کے ابتدائی مراحل میں سے ایک مرحلہ ہے جو کہ انڈے سے نکلنے کے بعد شروع ہوتا ہے، اور پیوپا یا مکمل حشرہ بننے سے پہلے کا مرحلہ ہے، اس کی شکل کیڑے جیسے ہوتی ہے۔

شہد کی مکھیوں میں لاروے کا مرحلہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب بچہ انڈے سے نکلے، اس وقت یہ لاروا چھوٹے حجم اور لمبوتری شکل میں ہوتا ہے، اس وقت اس کی آنکھیں یا ٹانگیں بھی نہیں ہوتیں، اس کا رنگ سفید ہوتا ہے، لاروے کے انڈے سے باہر آنے سے پہلے ہی مخصوص مکھیاں ان انڈوں کے ارد گرد سفید مادے پر مشتمل شاہی غذا ڈال دیتی ہیں، اور جس وقت لاروا باہر نکلتا ہے تو یہ مخصوص مکھیاں مزید تین دن تک سفید شاہی غذا ڈالتی رہتی ہیں، پھر کچھ دیر کے بعد لاروا چھ کونوں والے خانے میں مزید لمبا ہونے لگتا ہے، اور پھر اپنے ارد گرد خانے کو بڑھانے لگتا ہے، اس مرحلے کو پیوپا بننے سے پہلے کا مرحلہ کہتے ہیں۔

تو اس سے واضح ہوا کہ لاروا شہد کی مکھی کا ابتدائی مرحلہ ہے، اور شہد کی مکھی کو مارنا منع ہے، لہذا لاروے کو کھانے کی ممانعت بھی شہد کی مکھی کو مارنے کی ممانعت سے کشید ہوئی؛ کیونکہ یہ اصول ہے کہ: ہر وہ چیز جسے قتل کرنے سے روکا جائے اسے کھانا بھی جائز نہیں؛ کیونکہ اگر اسے کھانا جائز ہوتا تو اسے قتل کرنا بھی جائز ہوتا۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

سنن ابو داود: (5267) میں سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ: (نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے چار جانوروں کو قتل کرنے سے منع فرمایا : چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد، اور لثورا) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ سے صحیح قرار دیا ہے۔

دائمى فتوى كميثى كے علمائے كرام كہتے ہيں:

"ہدہد كو قتل كرنے كى ممانعت ہے، اور اسے قتل كرنے كى ممانعت سے اسے كھانے كى حرمت كشيده كى گئی؛ اس بنا پر كہ جب كسى چیز سے منع كيا جائے تو بنيادى طور پر اس كا حكم حرمت والا ہوتا ہے، چنانچہ ابن عباس رضى اللہ عنہما كہتے ہيں كہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے چار جانوروں كو قتل كرنے سے منع كيا: چیونٹی، شہد كى مكھی، ہدہد، اور لثورا۔ اس حدیث كو امام احمد، ابو داود، اور ابن ماجہ نے روایت كيا ہے۔ حافظ ابن حجر اس حدیث كے بارے ميں كہتے ہيں كہ: اس كے راوى صحیح بخارى كے راوى ہيں، امام بيهقى كہتے ہيں كہ اس مسئلے ميں یہ سب سے مضبوط ترين روایت ہے" ختم شد

"فتاوى اللجنة الدائمة" (293 /22)

تو چونكہ مذكورہ لاروے بهى شہد كى مكھی كے ہي ہيں تو انہيں قتل كرنا بهى شہد كى مكھی كو قتل كرنے كے مترادف ہوا، اور انہيں كھانا شہد كى مكھی كو كھانے جيسا ہو گا۔

شيخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے بڑى مكھی كے لاروے كھانے كے متعلق دريافت كيا گیا تو انہوں نے جواب ديا:

"بڑى مكھی بهى شہد كى مكھی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے شہد كى مكھی كو قتل كرنے سے منع كيا ہے اس ليے اسے كھانا حرام ہو گا" ختم شد

<http://www.saif.af.org.sa/ar/node/549>

نيز لاروے كھانا بهى كيڑوں مكوڑوں كو كھانے كے مترادف ہو گا، اور كيڑوں مكوڑوں كو كھانے كے بارے ميں اصل یہ ہے كہ انہيں كھانا جائز نہيں ہے۔ خصوصاً ايسى صورت ميں جب انہيں الگ سے قصداً كھايا جائے، اور وہ كيڑے كسى كھانے يا پھل ميں پيدا نہ ہوئے ہوں۔

مزید كے ليے آپ سوال نمبر: (21901) اور (114855) كا جواب ملاحظہ كريں۔

واللہ اعلم